37790-آیت میں سفید اور سیاہ دھاگے کا معنی

سوال

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اس وقت تک کھاؤ پیو جب تک کہ فجر کا سفید دھاگہ سیاہ سے واضح ہوجائے}.

توکیا اس کا معنی یہ ہے کہ ہم طلوع شمس تک کھاتے رہیں ؟

ہم فجر کی اذان کے وقت کیوں کھانا پینا بند کردیتے ہیں حالانکہ اذان طلوع شمس سے تقریبا ایک گھنٹہ پہلے ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

آیت میں سیاہ دھاگے سے رات اور سفید سے فجر مراد ہے نہ کہ طلوع شمس ، فجر کو سفید دھاگہ اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ جب فجر شروع ہوتی ہے تو آسمان میں افق پر دھاگے کی طرح دائیں بائیں شمال سے جنوب میں سفیدی پھیل جاتی ہے ، اس کے بعد یہ روشنی زیادہ ہوکر پورے آسمان پر پھیل جاتی ہے ۔

دیکھیں فتح الباری شرح حدیث نمبر (1917) ۔

امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ تعالی عدی بن حاتم رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ :

.{تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہوجائے}.

تو میں نے سیاہ اور سفید رسی لے کر اپنے سرہانے رکھ لی اور رات کو اسے دیکھتا رہا لیکن مجھے کوئی پتہ نہ چلا تو صبح میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور اس کا ذکر کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

بلکہ یہ تو رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1916) صحیح مسلم حدیث نمبر (1090) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ابو عبیدہ رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے کہ الخیط الابیض ، فجر صادق اور الخیط الاسود رات ہے ۔ اھ

واللہ اعلم.